سوال

(205) دن اور رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"صلوۃ اللیل والنہار مثنی مثنی" (رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔) صحہ ابن حبان وقال النسائیَ: ہذاخطا"

(بلوغ المرام للحافظ ابن حجرؒ ص106 رقم الحدیث 358 دار الکتب قصہ خوانی بازار پشاور)

اس حدیث کی صحت کیسی ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت اپنے شواہد کے ساتھ حسن ہے، (رواہ ابوداود (1295) والترمذی (597) وابن ماجہ (1322) والنسائی (3/227 ح 1667) واحمد (2/26، 51) وصحہ ابن حبان (الاحسان 4/86 ح 2473) کذافی بلوغ المرام بتحقیقی (ص40 ح 291)

معرفۃ علوم الحدیث للحاکم (ص58) میں اس کا ایک لاباس بہ شاہد بھی ہے۔

امام بیہقی نے صحیح سند کے ساتھ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے موقوفا نقل کیا ہے کہ "" صلوۃ اللیل والنہار مثنی مثنی" یرید بہ التطوع" رات اور دن کی نفل نماز دو دو رکعت ہے۔ (ج4 ص487)

یہ روایت مرفوعا حکما ہے دیکھئے الموطا بتحقیقی (ص37 ح 260) والحمد للہ (شہادت، مارچ 2003)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ